سوال

(03) ہرن اور بکری سے جو بچہ پیدا ہوا اور برس روز کا یا زیادہ کا..الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

ہرن اور بکری سے جو بچہ پیدا ہوا اور برس روز کا یا زیادہ کا روز کا ہوگیا تو قربانی و عقیقہ اس بچہ کا درست ہے یا نہیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہرن اور بکری سے جو بچہ پیدا ہوا اگر وہ مشابہ ہرن کے ہے۔ تو اس کی قربانی و عقیقہ ناجائز ہے۔ اور اگر وہ مشابہ ہرن کے نہ ہو تو اس کی قربانی و عقیقہ جائز ہے۔ لیکن وہ دو برس سے کم کا نہیں ہونا چاہیئے۔

ہوالموفق ہرن اور بکری سے جو بچہ پیدا ہوا اگر وہ بکری ہے تو قربانی درست ہے اور اگر بکری نہیں تو اس کی قربانی درست نہیں فتاوی عالم گیری میں ہے۔ یہی قول حق معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ بکری کی قربانی کا حکم ہے۔ اور ہرن کی قربانی جائز نہیں اور اگر ایسا بچہ ہوا نہ اس کو بکری کہہ سکتے ہیں۔ اور نہ ہرن اس کی بھی قربانی جائز نہیں۔ (کتبہ محمد عبد الرحمن المبارک پوری عفا اللہ عنہ) (فتاویٰ نزیریہ جلد2 ص424)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد13 ص45

محدث فتویٰ